

## الدرس الأول

### أحكام الأطعمة

## پہلا درس

### احکام غذا

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے بندوں کو حکم دیا کہ ”طیبات“<sup>(1)</sup> کھائیں اور انہیں ”خبثات“<sup>(2)</sup> سے منع فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ﴾ "اے لوگو! جو ایمان لائے ہو کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو عطا کی ہیں"۔ [البقرہ: 172]

قاعدہ یہ ہے کہ کھانے کی تمام چیزیں شرعاً حلال ہیں سوائے ان چند چیزوں کے، جن کو حرام قرار دے دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے مومن بندوں کے لئے پاکیزہ چیزوں کو حلال کیا ہے تاکہ ان سے فائدہ اٹھائیں لہذا ایک طرف اللہ تعالیٰ کی نعمتیں استعمال کر کے دوسری طرف اس کی نافرمانی کرنا کسی طرح بھی جائز نہیں، اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے کھول کھول کر بیان کر دیا ہے کہ کھانے پینے کی کون کون سی چیزیں ان پر حرام ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ﴾ [الأنعام: 119] "اور اللہ تعالیٰ نے پوری تفصیل کے ساتھ ان چیزوں کو بیان کر دیا ہے جو اُس نے تم پر حرام کی ہیں، ہاں مگر جس چیز کے بارے میں اضطراری شکل پیدا ہو جائے۔"

تو معلوم ہوا کہ جس چیز کی حرمت اللہ تعالیٰ نے بیان نہیں کی وہ حلال ہے۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: إِنَّ اللَّهَ قَوَّصَ قَوَائِمَهُ، فَلَا تُضَيِّعُونَهَا، وَحَدَّ حُدُودَهَا، فَلَا تَعْتَدُونَهَا، وَسَحَرَّمَ أَشْيَاءَهَا، فَلَا تَتَّبِعْهُنَّ كَمَا، وَسَكَتَ عَنْ أَشْيَاءَ رَحْمَةٍ لَكُمْ مِنْ غَيْرِ نَسْيَانٍ، فَلَا تَبْهَتُوا عَنْهَا. "اللہ تعالیٰ نے کچھ کاموں کو فرض قرار دیا ہے انہیں ضائع مت کرو اور کچھ حدود مقرر کر دیئے ہیں ان سے آگے نہ بڑھو اور کچھ چیزوں کو حرام کر دیا ہے ان کی خلاف ورزی نہ کرو اور کچھ چیزوں کے بارے میں خاموشی اختیار کی ہے اور یہ خاموشی بھول کی وجہ سے نہیں بلکہ تم پر مہربانی کرتے ہوئے اب تم ان کی تلاش میں نہ پڑو"۔ [سنن الدارقطني 184/4، والسنن الكبرى للبيهقي 12/10، امام نووي رحمه الله نے کتاب الاربعين میں حدیث کو حسن قرار دیا ہے جبکہ امام البانی رحمہ اللہ نے مشکاة 19 میں اور شعیب الارناؤوط نے جامع العلوم 30 میں ضعیف کہا]۔

چنانچہ ہر وہ کھانے پینے، پہننے کی چیز جس کی حرمت اللہ، رسول نے بیان نہیں کی اُس کو حرام نہیں کہا جاسکتا، قاعدہ یہ ٹھہرا کہ ہر وہ کھانے پینے کی چیز جو پاکیزہ ہو، اس میں نقصان بھی نہ ہو وہ جائز ہے۔ ناپاک اور نقصان دہ چیز حلال نہیں ہوتی، جیسے کہ مردار، خون، نشہ آور، سگریٹ اور جس چیز میں ناپاکی داخل ہوگی وہ حرام ہے اس لئے کہ وہ ناپاک اور نقصان دہ ہے۔

حرام مردار سے مراد وہ جانور ہے جو شرعی طور پر ذبح کئے بغیر مر گیا ہو اور خون سے مراد وہ خون ہے جو مذبوہ جانور سے بہہ کر نکل رہا ہو البتہ ذبح کرنے کے بعد جو خون گوشت میں لگا رہ جائے یا رگوں میں باقی ہو وہ حلال ہے۔

<sup>1</sup> شریعت کی اصطلاح میں "طیب" سے مراد ہر وہ خوراک ہے جو کہ شرعاً حلال اور طب کے مطابق مفید اور صحت کے لئے مفید ہو۔  
<sup>2</sup> خبثت سے مراد وہ خوراک ہے جو کہ شرعاً حرام ہو یا طب کے لحاظ سے نقصان دہ ہو خواہ اُس کا نقصان عمومی ہو جیسے زہریا اس کا نقصان بالخصوص کسی انسان کو ہو جیسے کہ بعض لوگوں کو بعض کھانے نقصان دے جاتے ہیں، یہ کھانے ان کے حق میں خبیث ہیں۔ [مترجم]۔